

7

۞ آیت نمبر 40

آیات نمبر 40 تا 46 میں بنی اسرائیل سے خطاب کیا گیا ہے، جب بنی اسرائیل نے تکبر کیا اور خود کو نسلی طور پر برتر سمجھتے ہوئے رسول اللہ (ﷺ) کی رسالت سے انکار کیا کہ ہم برتر ہیں اور بنی اسمٰعیل کے کسی فرد کو رسول تسلیم نہیں کر سکتے۔ اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب تھا، وہ حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے تھے۔ انہی کی نسل کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسمٰعیل کی نسل کو بنی اسمٰعیل کہتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ ان ہی کی نسل سے تھے۔ اس خطاب میں بنی اسرائیل کو اللہ کے احسانات یاد کرائے گئے ہیں اور ان سے کہا گیا کہ وہ اللہ سے کیا گیا اپنا عہد پورا کریں، صرف اللہ ہی سے ڈریں اور قرآن اور رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آئیں۔

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَوۡفُوۡا
بِعَہۡدِیۡۤ اُوۡفِ بِعَہۡدِکُمۡ ۚ وَ اِیَّایَ فَارۡہَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾ اے بنی اسرائیل! میرے
وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور تم میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو میں
تمہارے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کروں گا، اور صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو وَ اٰمِنُوۡا
بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ وَ لَا تَکُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ کَافِرٍۭ بِہٖ ۪ وَ لَا
تَشۡتَرُوۡا بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ۫ وَّ اِیَّایَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۱﴾ اور میری اتاری ہوئی اِس
کتاب یعنی قرآن پر ایمان لاؤ جو اُس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس پہلے
سے موجود ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو اور میری آیات کو حقیر

معاوضہ کے عوض فروخت نہ کرو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۴۲ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ
ملاؤ اور نہ ہی حق کو جان بوجھ کر چھپاؤ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ۝۴۳ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرتے رہو اور رکوع
کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۝۴۴ کیا تم دوسروں کو نیکی
کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب یعنی تورات پڑھتے ہو، تو
تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے؟ وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا
لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ۝۴۵ اور صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ سے مدد چاہو، اور
بیشک یہ مشکل کام ہے مگر اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے ہرگز نہیں الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۝۴۶ [رکوع ۵] [الربع] یہ اللہ سے
ڈرنے والے لوگ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ آخر ایک دن انہیں اپنے رب کے
حضور پیش ہونا ہے اور یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ آخرکار ان کو اُسی کی طرف واپس
لوٹ کر جانا ہے